

- یومِ پاکستان کے اس پر مسرت
موقع پر آپ سب کو خوش آمدید
اور بہت بہت مبارک۔
- 23 مارچ 1940ء کا دن، برصغیر کے
مسلمانوں کے لیے ایک سنگِ میل کی
حیثیت رکھتا ہے۔ یہ جن مسلمانوں
کی جدوجہد میں ایک اہم موڑ تھا
جب انھوں نے واضح الفاظ میں ایک
آزاد مملکت کا مطالبہ کیا۔

- قائد اعظم نے اس موقع پر جو تاریخی
خطاب کیا، اس میں انھوں نے زور
دیا کہ مسلمانوں کی حیثیت اقلیتوں کی

نہیں، بلکہ وہ علیحدہ قوم ہیں جو کہ
مذہبی، معاشرتی اور سماجی طور پر
ہندؤں سے مختلف ہیں۔

"The Muslims are a nation according to any definition of a nation, and they must have their homeland, their territory and their state.... We must be prepared to face all difficulties and consequences, make all the sacrifices that may be required of us, to achieve the goal we have set in front of us."

- یہ قائد اعظم کی طرف سے ایک واضح
پیغام تھا، ایک نئی حکمت عملی تھی اور
ایک نیا Road map تھا۔

(2)

- قائد اعظم کی اس پکار پر سب نے
لبیک کہا اور سات سال کی مدت میں
پاکستان ایک تابندہ، جاوداں اور
روشن حقیقت بن کر دنیا کے نقشہ پر
اُبھرا۔

نوائیں رجزات۔

- ہمیں قائد اعظم کا ۱۱ اگست ۱۹۴۷ کا
خطاب بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ جب
انہیں انہوں نے مستقبل کے پاکستان
اور اس کے منشور کے خود خال واضح
کیے۔

- اس موقع پر انہوں نے تاکید سے بتا
دیا کہ پاکستان میں اب ہر شہری کے
مساوی حقوق ہوں گے
③

ⁿ You are free to go to your temples, to your mosques....
Muslim ceased to be a Muslim,
and a Hindu ceased to be a
Hindu ^{not} in a religious sense, but
in a political sense as citizens
of the State"

- اسی خطاب میں قائد اعظم نے یہ بھی
کہا تھا کہ بہت سارے لوگ Partition سے
خوش نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری
Judgement کے مطابق ایک United
کبھی کامیاب نہ ہوتا اور ہمیں ایک
بڑی تنہا ہی کی طرف لے جاتا۔ ایک دن
تاریخ اس بات کا فیصلہ ضرور کرے گی۔
- خواتین و حضرات، تاریخ نے وہ فیصلہ

دے دیا ہے۔ دو قومی نظریہ آج ایک
بار پھر ثابت ہو گیا ہے۔
- آج کل ہندوستان میں انٹھاپسند BJP
کی حکومت کے ماتحتوں جو مسلمانوں کے ساتھ
ظلم ہو رہا ہے، نا انصافیاں ہو رہی ہیں،
مساوی سلوک ہو رہا ہے، کشمیر کی خوب صورت
وادینوں میں جو خون کی ہولی کھیلی جا رہی
ہے اور انسانی حقوق کی پاساں ہو رہی ہے،
اس نے ہمیں آزادی کی قدر بتا دی ہے،
ایک آزاد وطن میں جینے کی اہمیت بتائی
ہے اور ہمارے بزرگوں کی ان نعلک محنت
اور بے انتہا قربانیوں کی قدر و قیمت کا
احساس بھی دلایا ہے۔

تو آج اس رہم قومی تہوار کی اہمیت
 اصل میں ۵۰ ہے۔ آج کا دن اپنے وطن
 سے تجدید و وفا کا دن ہے۔ اس کے ساتھ
 انیسیت اور یگانیت کا دن ہے، اور
 اپنے آباء اجداد کو خراج تحسین پیش کرنے
 کا دن ہے، یہ ہمارے درمیان بھائی چارہ
 کا، تنظیم اور اتحاد کا دن ہے۔ مجھے
 خوشی ہے کہ ہم یہاں اکٹھے ہو کر یکجا ہو
 کر اس قومی تہوار کو منائے ہیں۔
 نواتین حضرات - کثیر -

- پاکستان کی پہچان اور بقا، پاکستان کے
 لوگوں میں ہے، چاہے وہ ملک میں رہ
 رہے ہوں یا بیرون ملک۔ آپ کی
 کامیابی، چاہے وہ تعلیم کے میدان میں

ہو، کاروبار میں ہو یا کسی اور شعبہ میں،
وہ پاکستان کی کامیابی ہے اور ہم سب
کے لیے ~~پہلے~~ کی بات ہے۔

- بیرون ملک پاکستانی ہمارا اثاثہ ہیں۔
آپ سب کی پاکستان سے محبت کا وابستگی کا
شکر ہے، پاکستان کی ترقی کے لیے آپ کی
جو کاوشیں ہیں اس کا شکر ہے۔

خواتین و حضرات
- چین اور پاکستان کی دوستی لادانل ہے،
منفرد ہے، ایک آہنی بھائی چارہ ہے۔
میری اور میرے ساتھیوں کی یہ خورش اور
بھرنور کوشش ہے کہ ہم اسے مضبوط سے
مضبوط تر بنائیں۔

- اس سال دونوں ممالک اپنے سفارتی

تعلقات کی سٹرویں سالگرہ منا رہے ہیں۔
سال بھر میں سو سے زائد تقریبات اور
مختلف activities کا اہتمام کیا گیا ہے۔

Logo ، web site ، Puppit show ، HBL

کتابوں کی Publication

- sister city relationship

- (Economic, media, Youth, Women) webinars

- Great wall پر لائٹس

- پارک میں مینار پاکستان

- فورم تعاون کی غائٹس

- فورم فیسیٹیوں

- Kite Shows
Sports, Cario + stamps

ہمیں امید ہے کہ ان مختلف activities سے دونوں

عالمک کے تعلقات اور زیادہ مضبوط ہوں

گے اور دوستی کے یہ جذبات ہم نئی اور

آئے والی نسلوں کو منتقل کر سکیں گے۔

آپ سب کی حمایت اور ساتھ چاہیے۔

(8)

- یہ ایک گزرا ہوا سال پوری انسانیت کے لیے بہت مشکل گزرا۔ کورونا کی وبا ~~ہم کو اپنے~~ سے سارے ممالک متاثر ہو گئی۔ جن جن کے جاننے والے اور جاننے والے اس بیماری سے بیمار ہیں ان کی صحت کے لیے دعا کرتے ہیں اور جو وفات پا گئے ان کی مغفرت بھی دعا کرتے ہیں۔

اس موقع پر چین کی حکومت کے ٹکر گزار ہیں کہ انھوں نے ہمارا بڑا سا فائدہ دیا اور اب ایک بڑی تعداد سے Vaccine کی بھی فراہم کی۔ پاکستان کے لیے یہ ایک اہم ~~تعداد~~ امداد ہے اور حکومتی کوششیں اس وبا کو قابو پانے کے لیے ہیں، اس میں بڑی حد تک مدد کریں گی۔

* نیا پاکستان

- مجھے ایک پاکستانی ہونے پر فخر ہے اور
مجھے یقین ہے کہ آپ بھی پاکستان کے
ساتھ وابستگی پر فخر محسوس کرتے ہیں۔
- آزادانہ کی قدر قیمت کو جانتے ہوئے، ایک
آزاد وطن کی اہمیت کا احساس لیے ہوئے،
آئیے عہد کریں کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی
لحاظ نظر رکھیں، بقا اور روشن مستقبل کے لیے
ہم سب مل کر متحد ہو کر نیک نیتی سے،
خلوص سے اور ایک احساس ذمہ داری
سے کام کریں گے۔ اللہ شاہد
اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔
پاکستان پیسڈ باد۔

- ہم کشمیر کی بہن بھائیوں کے ساتھ شانہ
بشانیہ کھڑے ہیں۔ ان کے خلاف جو ظلم
ہو رہا ہے اور حقوق انسانی کی جو پامالی ہو رہی
ہے اس کی پزیروار عزت کرتے ہیں۔ ہم ان
کی آواز بنیں گے ہر ملک میں، ہر ایوان میں
اور سیاسی، سفارتی اور حمایت ہمیشہ
جاری رکھیں گے۔

۲۔ آج ایک نئے پاکستان کی بنیاد ڈالی جا رہی
ہے۔ ایک مضبوط جمہوری ریاست۔ پاکستان سے
بھاری ادین ترجیحات میں سے ہے۔ تعلیم، صحت
کے شعبوں میں خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ایک
ایسا معاشرہ جو کربیشن سے پاک ہے، جہاں سماجی
انصاف اور غریب کی فلاح ہو اسے تشکیل دیا جا رہا
ہے۔ ماٹولیات پر زور ہے تو سیاحت کو فروغ
دیا جا رہا ہے

میرا دل تیری محبت کا ہے جان بخش دیار
میرا سینہ تیری ترست کا ہے سنگین حصار
میرے محبوب وطن تجھ پہ اگر جاں ہو نثار
میں یہ سمجھوں گا ٹھکانے لگا سر سایہ تن

اے وطن پیارے وطن